

انڈو بیجوں لینڈ

انفرادی آزادی کے لئے کوشش

پشین

کیا آپ کو معلوم ہے؟

- آپ کے ضلع میں تعلیم کے شعبے کے لیے کتنا بچٹ مختص کیا گیا ہے؟
- صحت کی مد میں مختص کیتے جانے والے بچٹ کا استعمال کس طرح ہو رہا ہے؟
- امن و امان کی مد میں مختص کیا گیا بچٹ ضروریات کے مطابق ہے یا نہیں؟
- پانچ اہم شعبوں صحت، تعلیم، خواتین کی ترقی، امن و امان اور تعمیر و ترقی کی مد میں کتنا بچٹ مختص کیا گیا ہے؟



نوٹ:

مندرجہ بالا تمام مطالبات پشین کے شہریوں نے ضلعی بجٹ کا موازنہ اور تجزیہ کرنے اور تحقیق کے بعد اپنی ترجیحات کو سامنے رکھتے ہوئے پیش کیے ہیں۔ ان ضروریات کا مطالبہ انڈو بیجوں لینڈ کی جانب سے نہیں کیا گیا۔

- ضلع میں کھلیوں کی سرگرمیوں کو فروغ دینے کے لیے موقع فراہم کیے جائیں۔

تعمیر و ترقی:

- مواصلاتی راہیوں کو بڑھانے کے لئے مزید سڑکیں / رابطہ سڑکیں اور فلامی اور رز تعمیر کیے جائیں۔
- پولیس ملازمین کے لئے موزوں کوارٹر تعمیر کئے جائیں۔
- مزید پولیس اسٹیشنز قائم کئے جائیں۔
- اسکولوں اور دیگر عمارتوں کی مرمت کی جائے اور منے اسکول اور عمارتیں تعمیر کی جائیں۔
- پشین کے علاقے میں آپ پاشی نظام / ٹیوب دیلوں کو بہتر کیا جائے اور پانی کے فلٹریشن پلانس نصب کئے جائیں۔

خواتین کی ترقی:

- تمام دفاتر میں خواتین کی ملازمتوں کے لئے لازمی کوئہ رکھا جائے۔
- خواتین کے تربیتی مرکزوں پر خصوصی توجہ دی جائے۔

امن و امان:

- قانون نافذ کرنے والے ملازمین (بشمل پچھے درجے کے عمل) کی تجوہوں میں اضافہ کیا جائے۔
- ڈپٹی کمشٹر، سیاسی پارٹیوں، قبائلی لوگوں، میڈیا، نریڈیو نیوز اور سماجی کارکنان پر مشتمل ضلعی نگران کمیٹیاں تشکیل دی جائیں۔
- پچوں اور خواتین کے لئے علیحدہ جیلیں قائم کی جائیں۔
- ملازمین کو جدید اسلحہ اور ہتھیار فراہم کئے جائیں۔
- ہر تھانے کے لئے پولیس کے ملازمین کی تعداد بڑھانی جائے۔
- ایک تھانے کو 5 یونین کونسلوں کے معاملات دیکھنے چاہیئے۔
- پولیس ملازمین کی تربیت میں بہتری لائی جائے۔

Find us

Individualland
 Individualland

Tel: 051-2253438

contact@individualland.com
www.individualland.com

بجٹ کی تمام تفصیلات جاننا آپ کا حق ہے کیونکہ بجٹ کے لیے مختص کی جانے والی رقم آپ کے اداکیے گئے نیکوں کے ذریعہ جمع کی جاتی ہے۔

ہم میں سے بہت سے لوگ اس بات سے ناوافع ہیں کہ ضلعی انتظامیہ کس طرح ایک ضلع میں رقم خرچ کرتی ہے۔ تاہم انڈو بھول لینڈ پاکستان نے "ابوچستان" میں بہتر گورننس اور احتساب کے لئے عوامی شرکت " کے نام سے ابوچستان کے بارہ اضلاع میں ایک ہم کا آغاز کیا ہے جس کے مقاصد مندرجہ ذیل ہیں۔

- ضلعی بجٹ کے بارے میں شہریوں میں آگاہی پیدا کرنا
- ضلعی انتظامیہ کے اخراجات کا تجزیہ کرنے کے لئے شہریوں کو محرک کرنا
- ضلع کے شہریوں کے تعاون سے "شہریوں کا بجٹ" تشكیل دینا

برائے بجٹ ۲۰۱۵-۲۰۱۳

صحت، تعلیم، خواتین کی ترقی، امن و امان اور تغیر و ترقی کے شعبوں میں مختص کیے گئے بجٹ کی تفصیلات یہ ہیں۔

برائے صحت:

اخراجات کی رقم	۲۰۱۳-۲۰۱۲	۲۰۱۵-۲۰۱۳
صحت کا کل بجٹ	۳۰۳،۳۲۱،۹۶۰ روپے	۴۰۳،۱۳۸،۹۰۰ روپے
ضلعی ہمیلتھ کوارٹر پی ایچ ای کے لئے سول و رکس	۷۰۱،۳۷۰،۳۰۰ روپے	۲۳۱،۳۵۶،۰۷۸ روپے
ضلعی ہمیلتھ آفیسر پی ایچ ای کے لئے سول و رکس	۸۸۳،۸۳۸ روپے	۸۸۳،۸۳۸ روپے
کل بجٹ	۳۹۵،۵۲۹،۳۰۰ روپے	۴۰۳،۱۳۸،۹۰۰ روپے

برائے امن و امان:

اخراجات کی رقم	۲۰۱۳-۲۰۱۲	۲۰۱۵-۲۰۱۳
کل بجٹ	۳۹۵،۵۲۹،۳۰۰ روپے	۴۰۳،۱۳۸،۹۰۰ روپے

خواتین کی ترقی:

اخراجات کی رقم	۲۰۱۳-۲۰۱۲	۲۰۱۵-۲۰۱۳
کل بجٹ	۱۰۰،۷۰۰،۴۰۰ روپے	۱۱۰،۰۷۰،۴۰۰ روپے
صنعتیں (دستکاری کے ترقیاتی مرکز)	-	۲،۳۵۰،۷۰۰ روپے
صنعتیں (سلامی اور بنایی)	-	۱،۹۲،۵۰۰ روپے
صنعتیں (قلین بانی کا ترقیاتی مرکز)	-	۷،۳۳،۰۰۰ روپے

سوشل آڈٹ ٹیم تشكیل دینا

آپ کے ضلع کے بادہ شہریوں کے ساتھ تربیتی و رکشاپ کے سیشن میں ہم نے مل کر پیش کے ضلعی بجٹ کا تجزیہ کیا ہے۔ یہ بادہ شہری سوشنل آڈٹ ٹیم ہیں جو کہ ہمارے ساتھ مل کر کام کر رہے ہیں۔ سوشنل آڈٹ ٹیم کو مندرجہ بالا پانچ شعبوں کے بجٹ کے بارے میں گھاہی فراہم کرنے کے بعد چار ٹیموں میں تقسیم کیا گیا۔ اس ٹیم کے اراکین نے سرکاری دفاتر میں جا کر معلومات لیں تاکہ مختص کردہ بجٹ جس میں مختص کیا گیا ہے کیا وہ کافی ہے؟ اور اس کا استعمال کس طریقے سے ہو رہا ہے؟

شہریوں کا بجٹ تشكیل دینا

ضلعی بجٹ کی تقسیم کا تجزیہ کرنے کے بعد، زیارت کے لوگوں نے خود اپنا بجٹ پیش کیا۔ ان کی جانب سے جن ترجیحات کو نمایاں کیا گیا ہے یہ ہیں:

صحت:

- ضلع میں مزید زچ پھپہ مرکز تعمیر کیے جائیں۔
- ادویات کی بجٹ میں اضافہ کیا جائے۔
- ضلعی ہمیلتھ کوارٹر پیشین میں تمام جدید آلات نصب کیے جائیں اور آپریشن تھیڑ قائم کیے جائیں۔
- پیشین میں شعبہ حادثات / بلڈ پینک قائم کیا جائے۔

تعلیم:

- اسائزہ کی تجوہوں میں اضافہ کیا جائے۔
- فرنچس اور اسٹیشنری کی خریداری کے لئے مناسب بجٹ مختص کیا جائے۔
- یونیورسٹیوں کی تعمیر پر توجہ دی جائے۔
- لیبارٹریوں میں مزید سرمایہ کاری کی جائے۔
- اسائزہ کی اسکول میں حاضریوں کو تینی بنا یا جائے۔